اسماءُ القرآن

جناب محمد رفیق صاحب ۔ منصورہ ۔

(۳)

کتاب قرآن مجید کی ایک صفت "الکتاب" ہے، جس کے معنی ہیں "تحریر"، "ضابطہ"، "حکم"، قانون، مجموعہ۔ قرآن مجید ان معنوں میں "الکتاب" ہے کہ وہ رب العالمین کا ضابطہ و قانون اور حکم نامہ ہے۔ اور سورتوں کا مجموعہ ہے۔

وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ	اور یہ کتاب ہے جو ہم نے نازل کی ہے، بڑی برکت والی ہے اور مصداق ہے اُن کی جو اس سے پہلے ہو چکی ہیں، تاکہ آپ خبردار کریں مکہ اور اُس کے اردگرد والوں کو۔

(الانعام - ۹۲)

کریم قرآن مجید کا ایک صفاتی نام "الکریم" جس کے معنی ہیں شرف والا، باوقار اور معزز۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے بھی ہے۔ قرآن مجید ان معنوں میں "الکریم" ہے کہ وہ کسی حقیر مخلوق کی بات نہیں ہے۔ وہ کسی جن یا کاہن کا قول نہیں ہے، بلکہ اس کائنات کے خالق و مالک کا برگزیدہ کلام ہے۔

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ اور یہ ایک معزز قرآن ہے۔

(الواقعہ - ۷۷)

کلام اللہ | قرآن مجید کی ایک صفت "کلام اللہ" ہے، جس کے معنی ہیں اللہ کی بات یا اللہ کا قول۔

قرآن مجید ان معنوں میں "کلام اللہ" ہے کہ وہ اللہ کا کلام ہے، کسی مخلوق کی کہی ہوئی بات یا کسی بندے کا قول نہیں ہے۔

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ

اور اگر مشرکین میں سے کوئی آپ سے پناہ کا طالب ہو تو اُسے پناہ دیں تاکہ وہ اللہ کا کلام سُن سکے پھر اُسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دیں۔

(التوبہ - ۶)

مُبارک | قرآن مجید کی ایک صفت "مبارک" آئی ہے۔ جس کے معنی ہیں بابرکت، فیض بخش، اضافے والی۔ قرآن مجید اس اعتبار سے "مبارک" ہے کہ اس سے انسان پر راہ ہدایت بآسانی کھلتی ہے۔ اس کے ایمان عمل میں برکت ہوتی ہے۔ اس کے پڑھنے، اس کے سمجھنے اور اس کے مطابق زندگی گذارنے میں ثواب و اجر ہے جسے اللہ تعالیٰ کئی گُنا بڑھا دیتا ہے۔ یہ فیض پہنچانے والی اور برکت دینے والی کتاب ہے۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ

اور یہ کتاب ہے جو ہم نے نازل کی ہے، جو مبارک ہے اور مصداق ہے اس کی جو اس سے پہلے ہو چکی ہیں، تاکہ آپ خبردار کریں مکہ اور اس کے اردگرد والوں کو۔

(الانعام - ۹۲)

مُبین | قرآن کا ایک صفاتی نام "مبین" ہے، جس کے معنی ہیں واضح، کھلا، ظاہر۔ قرآن مجید اس لحاظ سے مبین ہے کہ وہ اپنی تعلیمات کو بالکل واضح طور پر پیش کرتا ہے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ (یٰس - ۶۹) — یہ تو ایک نصیحت اور واضح قرآن ہے۔

مُتَشابہ | قرآن مجید کی ایک صفت "متشابہ" آئی ہے۔ جس کے معنی ہیں باہم ملتا جلتا، تضاد سے پاک، ہم رنگ، ہم آہنگ۔ قرآن مجید ان معنوں میں مُتشابہ ہے کہ اس کی تعلیمات ملتے جلتے انداز میں جلوہ گر ہوئی ہیں۔ ایک ہی واقعہ مختلف اسلوب بیان سے ہمارے سامنے آتا ہے۔ اور اس کے مضامین میں کسی طرح کا تضاد نہیں ہے۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ (الزمر - ۲۳)

اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ہے، ایک کتاب، باہم ملتی جلتی اور بار بار دہرائی ہوئی۔ اس سے ان لوگوں کی جلد کانپ اٹھتی ہے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

مَثانی | قرآن مجید کا ایک صفاتی نام "مثانی" بھی ہے۔ جس کے معنی ہیں جوڑا جوڑا، دہرائی جانے والی چیزیں، — قرآن مجید اس پہلو سے "مثانی" ہے کہ اس میں متوازی اور متضاد چیزوں کو بیان کرنے کا اسلوب پایا جاتا ہے۔ ایک جگہ اہل ایمان کا ذکر ہے تو ساتھ ہی اہل کفر کا ذکر بھی ملتا ہے۔ اس طرح جنت کے تذکرے کے ساتھ دوزخ کا تذکرہ بھی ہوتا ہے۔ نیز وہ ایک ہی قسم کے واقعات وقصص کو کئی مختلف اسالیب بیان سے دہراتا ہے۔ کہیں مجمل اور کہیں مفصل انداز سے پیش کرتا ہے۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ (الزمر - ۲۳)

اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ہے، ایک کتاب، باہم ملتی جلتی اور بار بار دہرائی ہوئی۔ اس سے اُن لوگوں کی جلد کانپ اٹھتی ہے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

مجید | قرآنِ حکیم کا ایک صفاتی نام "مجید" ہے۔ جس کے معنی بزرگی والا، اور برتر کے ہیں۔

یہ نام اللہ تعالیٰ کے اسمائے حُسنیٰ میں سے بھی ہے۔ قرآن مجید اس اعتبار سے "مجید" ہے کہ وہ بزرگ و برتر ہستی کا بزرگ و برتر کلام ہے۔ وہ ایسا کلام ہے جس کی بہت سی خوبیاں اور کمالات ہیں۔

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ — اصل یہ ہے کہ یہ بزرگی والا قرآن ہے
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ — لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا)۔

(البروج - ۲۱، ۲۲)

مُصَدِّق | قرآن مجید کا ایک وصف "مُصَدِّق" ہوتا ہے جس کے معنی ہیں مصداق، تصدیق و تائید کرنے والا۔ قرآن مجید ان معنوں میں مُصَدِّق ہے کہ وہ انبیاء سابقین اور پہلی کتابوں کی پیش گوئیوں کا مصداق ہے۔ اور وہ سابقہ کتبِ سماویہ کے بارے میں یہ تصدیق و تائید کرتا ہے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بعض انبیاء کرام پر نازل ہوئی تھیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ — اور یہ کتاب ہے جو ہم نے نازل کی ہے
مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ — بڑی برکت والی ہے اور مُصَدِّق (مصداق)
يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى — ہے اس کی جو اس سے پہلے ہو چکی ہیں، تاکہ
وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ — آپ خبردار کریں مکہ اور اس کے اردگرد والوں کو۔

(الانعام - ۹۲)

موعظت | قرآن مجید کی ایک صفت "موعظت" بھی آئی ہے، جس کے معنی ہیں نصیحت، خیرخواہی اور کسی شخص کو کسی کام کے اچھے اور بُرے نتیجے سے آگاہ کر کے اس کے دل کو نرم کرنا۔ قرآن مجید کو "موعظۃ" اس لیے کہا گیا ہے کہ وہ لوگوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔ اس میں ان کی خیرخواہی اور بھلائی کے جذبے سے اُن کو سمجھایا گیا ہے۔ اور اُن کو اُن کے اچھے اور بُرے انجام سے آگاہ کیا گیا ہے۔

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ — یہ لوگوں کے لیے ایک بیان ہے اور ڈرنے
هُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ — والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

(آل عمران - ۱۳۸)

مُہَیمِن | قرآن مجید کا ایک صفاتی نام "مُہَیمِن" ہے، جس کے معنی ہیں نگہبان، محافظ، یہ لفظ امن سے بنا ہے۔ اور اس میں ہمزہ (ء) ھ سے بدل گیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے بھی ہے۔ قرآن مجید ان معنوں میں 'مہیمن' ہے کہ یہ اپنے سے پہلے کی تمام کتب سابقہ کی اصل اور بنیادی تعلیمات کا محافظ اور اُن کی صداقتوں کا امین ہے۔

وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ	اور ہم نے آپ پر یہ کتاب برحق اُتاری
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ	ہے جو مصداق ہے اُن کتابوں کی جو اس سے
يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ	پہلے آچکی ہیں۔ اور اُن پر مہیمن (محافظ)
مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ۔	ہے۔

(المائدہ ۵۔ ۴۸)

نذیر | قرآن مجید کا ایک صفاتی نام "نذیر" بھی ہے۔ جس کے معنی ہیں خبردار کرنے والا، خطرے سے ڈرانے والا۔ یہ لفظ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت کے طور پر بھی آیا ہے۔ قرآن مجید اس اعتبار سے نذیر ہے کہ وہ انسان کو اُس کی بداعمالی کے بُرے انجام سے خبردار کرتا ہے۔ اور اُسے اللہ کی نافرمانی کے نتیجے میں ہونے والے دوزخ کے عذاب سے ڈراتا ہے۔

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ	یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں کھول کر بیان
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ	کردی گئی ہیں یعنی قرآنِ عربی جو سمجھ والوں
بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ	کے لیے مفید ہے اور انہیں بشارت دینے والا
(حٰمٓ سجدہ ۴۱۔ ۳، ۴)	اور خبردار کرنے والا ہے۔

نور | قرآن مجید کا ایک نام "نور" بھی ہے، جس کے معنی روشنی اور اُجالے کے ہیں۔ قرآن مجید ان معنوں میں نور ہے کہ وہ جہالت اور گمراہی کے اندھیروں کو دُور کرتا ہے۔ اور علم و ہدایت کی روشنی بکھیرتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ	اے لوگو! تمہارے پاس یقیناً ایک
جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ	دلیل تمہارے رب کی طرف سے
رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ	آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف

نُوۡرًا مُّبِيۡنًا ۝ — ایک کھلا ہوا نور بھیجا ہے۔

(النساء-۴ ۱۷)

وحی | قرآن مجید کی ایک صفت "وحی" ہے، جس کے معنی ہیں "اشارۂ سریع"، القاء اور الہام کے ہیں۔ قرآن مجید ان معنوں میں وحی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ بات اور اس کا پیغام ہے کسی مخلوق کا قول نہیں ہے۔ وہ خالقِ کائنات کا کلام ہے جو اس کے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی ۝ — یہ تو تمام تر وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔

(النجم-۴)

ھُدًی | قرآن مجید کا ایک صفاتی نام "ھُدًی" بھی ہے، جس کے معنی ہدایت اور رہنما کے ہیں۔ قرآن مجید اس اعتبار سے ھُدًی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نوعِ انسانی کے لیے سراپا ہدایت ہے۔ وہ انسان کو صحیح راہ پر چلاتا اور غلط راہوں سے بچاتا ہے۔ وہ گمراہی سے نکال کر صراطِ مستقیم کی طرف بلاتا ہے۔ اور انسان کو اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ کاموں کی جانب دعوت دیتا اور اس کی نافرمانی کے کاموں سے بچنے کی تلقین کرتا ہے۔ وہ انسان کو صحیح، بامقصد، نیک اور اللہ کے احکام کی تابع زندگی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور شیطان کے راستوں کو چھوڑنے کی تاکید کرتا ہے۔

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ ۚ — ماہ رمضان وہ ہے جس میں ایسا قرآن نازل کیا گیا۔ جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت اور فرقان کے کھلے دلائل موجود ہیں۔

(البقرہ- ۱۸۵)

اِسی طرح قرآن مجید نے اپنے بہت سے اسماء و القاب اور صفاتی ناموں کے ذریعے اپنا تعارف خود ہی کرا دیا ہے۔ اس کے بعد اُس کی حقیقی عظمت و جامعیت کا صحیح تصور ہمارے سامنے آجاتا ہے۔